

پہلی بات

کسی گاؤں میں ایک بڑھیا رہتی تھی، بڑی کھوسٹ اور ضدی۔ اس کے پاس ایک مرغنا تھا جو روز صبح بانگ دیتا؛ ککڑوں کوں، ککڑوں کوں۔ تھوڑی دیر بعد سورج طلوع ہوتا اور صبح ہو جاتی۔ بڑھیا سوچتی کہ سورج تو میرے مرغنے کے بانگ دینے سے نکلتا ہے۔ اگر میں اس کو گاؤں سے باہر لے کر چلی جاؤں تو سورج کیسے نکلے گا؟ اُس نے گاؤں والوں سے کہا، ”میں اپنے مرغنے کو لے کر جا رہی ہوں۔ جب یہ بانگ نہیں دے گا تو سورج نہیں نکلے گا۔ تب تم لوگ میری قدر کرو گے۔“ بڑھیا مرغنے کو لے کر پاس کی پہاڑی پر چلی گئی۔ رات گزر گئی اور صبح وقت پر سورج طلوع ہوا۔ بڑھیا منہ لٹکائے لوٹ آئی۔ گاؤں والے اُس کی سادگی پر ہنسنے لگے۔

سورج کو بتائیے کہ مرغنے کے بانگ دینے اور سورج کے طلوع ہونے میں کیا تعلق ہے؟

سورج کی روشنی انسانوں، حیوانوں اور نباتات کے لیے ضروری ہے۔ ذیل کی نظم میں بتایا گیا ہے کہ سورج سے ہمیں کیا کیا فائدے ہوتے ہیں۔

جان پہچان

مولانا محمد حسین آزاد ۱۰ جون ۱۸۳۰ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن سے شاعری کا شوق تھا۔ اُن کے والد کا نام مولانا محمد باقر تھا جنھیں ۱۸۵۷ء میں قتل کے الزام میں انگریز حکومت نے شہید کر دیا۔ اُس واقعے کے بعد محمد حسین آزاد دہلی سے لکھنؤ اور پھر لاہور آ گئے۔ اُن کی قابلیت کو دیکھ کر انھیں گورنمنٹ کالج میں عربی اور فارسی کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ ’قصہ ہند‘، ’آب حیات‘ اور ’دربار اکبری‘ اُن کی اہم کتابیں ہیں۔ ’آب حیات‘ اُن کی بہترین تصنیف مانی جاتی ہے جس میں اردو زبان کے مشہور شعرا کے حالات اور کلام کے نمونے درج ہیں۔ محمد حسین آزاد نے ۲۲ جنوری ۱۹۱۰ء کو لاہور میں وفات پائی۔

نکل آیا سورج بڑی دیر کا
نہ سوا ب ، نہیں ہے یہ سونے کا وقت
یہ سنتے ہی لڑکا ہوا اُٹھ کھڑا
کہا باپ نے پھر بڑے پیار سے
یہ دُنیا میں کرتا بہت کام ہے
یہ نکلے تو دے دِن ہمیں کام کو
یہ کرتا ہے چاروں طرف روشنی
اسی روشنی کا تو ہے نام دھوپ
پڑا کرتی سردی ہے جب زور کی
غریبوں کو سردی میں بھاتی ہے یہ
پکائے اناجوں کی یہ کھیتیاں
نہ ہو یہ تو پھر ہے کہاں زندگی

ذرا آنکھ کھولو ، بہت دِن چڑھا
اُٹھو ، ہے یہ منہ ہاتھ دھونے کا وقت
وہیں ہاتھ منہ دھو کے حاضر ہوا
سنو ، آج سورج کے تم فائدے
بڑے ہم کو دیتا یہ آرام ہے
چُھپے جب تو دے رات آرام کو
نظر جس سے آتی ہیں چیزیں سبھی
یہی دھوپ رکھتی ہے دنیا میں روپ
تو یہ دھوپ لگتی ہے کیسی بھلی
ٹھٹھرنے سے ان کو بچاتی ہے یہ
جنھیں روز کھاتا ہے سارا جہاں
ہیں اس کی بدولت تو جیتے سبھی

خدا کی عنایت ہے ہم پر بڑی کہ سورج سی نعمت ہمیں اُس نے دی
کریں خوبیاں اس کی کیا ہم بیاں
خدا کی یہ قدرت کا ہے اک نشان

خلاصہ کلام سورج صبح کے وقت مشرق سے نکلتا ہے اور شام کو مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ صبح سے شام تک کے وقت کو دن کہتے ہیں اور شام سے صبح تک کا وقت رات کہلاتا ہے۔ دن کے وقت چاروں طرف روشنی پھیل جاتی ہے۔ یہ روشنی ہمیں سورج سے حاصل ہوتی ہے۔ اسی روشنی میں ہم اپنے روزانہ کے کام کرتے ہیں۔ سورج کی روشنی کو دھوپ بھی کہتے ہیں۔ سردی کے موسم میں یہ دھوپ بڑی بھلی لگتی ہے۔ اناج کے پکنے کے لیے دھوپ بہت ضروری ہے اور یہی اناج سارے انسانوں کی غذا ہے۔

معنی و اشارات

بدولت - کی وجہ سے
عنایت - مہربانی

دن چڑھنا - دن نکلے ہوئے دیر ہو جانا
وہیں - فوراً
بھانا - پسند آنا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱۔ محمد حسین آزاد کی بہترین تصنیف کا نام لکھیے۔
- ۲۔ ”ذرا آنکھ کھولو بہت دن چڑھا“.... یہ بات کس نے کہی؟
- ۳۔ لڑکے نے باپ کے سامنے حاضر ہونے سے پہلے کیا کیا؟
- ۴۔ دھوپ کسے کہتے ہیں؟
- ۵۔ غریبوں کو سردی میں کیا بھاتا ہے؟
- ۶۔ کس کی بدولت سب جی رہے ہیں؟
- ۷۔ ہم پر خدا کی بڑی عنایت کون سی ہے؟
- ۸۔ آپ صبح اٹھ کر سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

غور کر کے بتائیے

- ۱۔ خدا کی کون کون سی عنایتیں ہمیں نصیب ہیں؟
- ۲۔ گروہ میں بات چیت کیجیے کہ اگر سورج طلوع نہ ہو تو کیا ہوگا؟
- ۳۔ شاعر نے دھوپ کی کون سی خوبیاں بیان کی ہیں؟

سبق کی روشنی میں موزوں لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے:

- ۱۔ سورج میں غروب ہوتا ہے۔ (سمندر، مغرب)
- ۲۔ غریبوں کو ٹھٹھرنے سے بچاتی ہے۔ (چاندنی، دھوپ)
- ۳۔ روشنی میں چیزیں دیتی ہیں۔ (دکھائی، بٹھائی)

وسعت میرے بیان کی



ذیل کے مصرعوں کو 'نثر' میں لکھیے:

مثال - نظم : یہ سنتے ہی لڑکا ہوا اٹھ کھڑا نثر : یہ سنتے ہی لڑکا اٹھ کھڑا ہوا۔

- ۱۔ بڑے ہم کو دیتا یہ آرام ہے ۲۔ یہ دنیا میں کرتا بہت کام ہے
- ۳۔ پڑا کرتی سردی ہے جب زور کی ۴۔ جنہیں روز کھاتا ہے سارا جہاں ۵۔ خدا کی عنایت ہے ہم پر بڑی

تلاش و جستجو



نظم کی مدد سے نیچے دیے ہوئے لفظوں کی ضد لکھیے:

غائب نفرت نقصان تاریکی چھاؤں

سورج کو 'خورشید' بھی کہتے ہیں۔ بتائیے کہ ذیل کے لفظوں کو اور کیا کہتے ہیں؟

- ۱۔ چاند کو ۲۔ رات کو ۳۔ باپ کو ۴۔ خدا کو ۵۔ آسمان کو

'عنایت' پانچ حرفی لفظ ہے۔ آپ ایسے پانچ حرفی لفظ لکھیے جن کے آخر میں 'ت' آتا ہو: (کوئی پانچ)



زور قلم



سورج کے طلوع ہونے کا منظر پانچ سطروں میں لکھیے۔

سرگرمی/منصوبہ:

- ۱۔ لائبریری جا کر اخبارات اور رسائل سے گرمی، سردی، برسات پر الگ الگ تین نظمیں تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔
- ۲۔ اپنے استاد سے معلوم کیجیے وہ کون سا خطہ ہے جہاں چھ مہینے کی رات اور چھ مہینے کا دن ہوتا ہے۔

آئیے، زبان سیکھیں



اس کے پاس ایک مرغا تھا جو روز صبح بانگ دیتا؛ ککڑوں کوں۔

ایک دن محلے والوں نے دیکھا: نہ ککڑ کے کان میں بالیاں ہیں، نہ اس کے گلے میں ہنسی۔

ان جملوں میں '؛' اور ':' کے نشانات لگائے گئے ہیں۔ یہ نشانات جملے میں اس وقت لگائے جاتے ہیں جب جملہ پورا نہیں ہوتا

اور اس کی تفصیل بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔